السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازہ غائبانہ کا ثبوت اور کتنے دن تک ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازہ غائبانہ آنحضرت ﷺ نے نجاشی بادشاہ کا پڑھنا، اور اس کے بعد کسی روایت میں منع نہیں، لہٰذا یہ فعل سنت ہے۔

تشریح:

نماز جنازہ غائب پر پڑھنا درست ہے، اور یہی مذہب ہے، امام شافعی اور امام احمد اور جمہور سلف رحمہم الہ کا حتی کہ ابن حزم نے کہا ہے، کہ کسی صحابی سے غائب پر نماز جنازہ پڑھنے کی ممانعت نہیں آئی ہے۔

عن جابر ان النبی ﷺ علی اصحمة النجاشی فکبر علیہ اربعاً وفی لفظ قال توفی الیوم رجل صالح من الجش فھلموا فصلوا علیہ فصففنا خلفہ فصلّٰی رسول اللہ ﷺ ونحن صفوف متفق علیہ کذافی المنتقی قال القاضی الشوکانی فی الشرع قد استدل)) بھذہ القصة القائلون بمشروعیة الصلوة علی الغائب عن البلد قال فی الفتح وبذالک قال الشافعی واحمد وجمہور السلف حتی قال ابن حزم لم یات عن احد من الصحابة منعہ انتہی ((

(حررہ محمد عبد الرحمن المبارکپوری) (فتاوی نذیریہ صفحہ نمبر ۲۹۸ ج ۱)

(ابو العلیٰ محمد عبد الرحمن) (سید محمد نذیر حسین)

شرفیہ:

قولہ بعض علماء کے نزدیک جائز ہے الخ اس کی تحقیق پشتر ہو چکی ہے، وہاں ملاحظہ ہو، کتنے دن کا جواب یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی مسجد میں بعد مدعت مدید شہداء احد پر نماز جنازہ پڑھی)) صلی علیٰ اھل احد صلٰتہ علی المیت ثم انصرف الی المنبر الحدیث صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۷۹ ((

(بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آٹھ برس کے بعد پڑھا تھا، ابو سعید محمد شرف الدین جنازہ غائبانہ جائز ہے۔ عبید اللہ رحمانی، ۱۹ مئی ۵۳ء دہلوی رحمہ اللہ۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 154

محدث فتویٰ